سوال

(19) اہل کتاب کے کفر کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید نے اہل کتاب کو صاف الفاظ میں کافر کہا ہے ۔ سوائے ان افراد کے جو جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور قرآن مجید پر ایمان لے آئے ۔ جن یہودیوں نے حضرت عزیز علیہ السلام کو (نعوذ باللہ) اللہ کا بیٹا کہا اور جن عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہ مقام دیا ۔ قرآن مجید نے انہیں صاف طور پر کافر کہا ہے ۔ ارشاد ربانی ہے :

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ (المائدة ۵/۷۳)

''یقیناان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا اللہ تین میں تیسرا ہے ۔''

اس قطعی دلیل کے باوجود ہم نے بعض علماء سے سنا ہے کہ اہل کتاب کافر نہیں ۔ وہ تو بس اہل کتاب ہیں ۔ براہ کرم ان مسائل کی وضاحت فرمادیجئے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا بات کہنے والا کافر ہے کیونکہ اس نے قرآن وحدیث کی ان نصوص کا انکار کیا ہے جو اہل کتاب کے کفر کی تصریح کرتی ہیں ۔ ارشاد ربانی تعالیٰ ہے :

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ (آل عمران ۳/۷۰)

''اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیات کا انکار کیوں کرتے ہو؟ اور تم گواہ ہو ۔''

نیز فرمایا :

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ (المائدة ۵/۷۳)

''یقیناان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا اللہ تین میں تیسرا ہے ۔''

مزید ارشاد ہے :

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ذَٰلِكَ قَوْلُهُم بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ (التوبۃ۹/۳۰)

''یہودیوں نے کہا، عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور انصاری نے کہا، مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ ان کے منہ کی (بے دلیل) باتیں ہیں۔ یہ گذشتہ زمانے کے کافروں کی بات کی نقل کر رہے ہیں۔ اللہ انہیں تباہ کرے کہاں بہکے جاتے ہیں۔''

اور فرمایا:

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ (البینۃ ۹۸/۱)

''اہل کتاب اور مشرکین میں جو کافر ہوئے ہو باز آنے والے نہیں تھے حتی کہ ان کے پاس واضح دلیل آجاتی۔''

نیز ارشاد ہے:

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَن يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ (التوبہ ۹ ۲۹)

''اہل کتاب میں سے جو لوگ اللہ تعالی اور قیامت پر ایمان نہیں لاتے، جس چیز کو اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا ہے اسے حرام نہیں سمجھتے اور سچے دین کی اتباع نہیں کرتے ان سے جنگ کرو حتی کہ وہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ ادا کریں۔'' اس کے علاوہ اور بھی بہت سی آیات ہیں۔

وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۲۱۷۵)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 27

محدث فتویٰ